سوال

(223)قربانی کا گوشت بطور اجرت دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عام طور پر دیہاتوں میں یہ بات رائج ہے کہ قربانی کا گوشت، سری پائے یا کھال قصاب کو قربانی کا جانور ذبح کرنے اور گوشت بنانے کی اُجرت کے طور پر دے دی جاتی ہے، کیا ان کا ایسا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسا کرنا درست نہیں کیونکہ قربانی میں سے کوئی بھی چیز کسی کو بطور اجرت دینا درست نہیں، کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے منع کیا ہے (گوشت بنانے کی مزدوری اپنی جیب سے دینی چاہیئے، نہ کہ قربانی کے گوشت سے) سیدنا علی رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں:

ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم امرہ ان یقوم علی بدنہ وان یقسم بدنہ کلہا، لحومہا وجلودہا وجلالہا ولا یعطی فی جزارتہا شیئا (بخاري، الحج، ما یتصدق بجلود الهدی)

''نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں حکم دیا کہ وہ آپ کی قربانی کے اونٹوں اور ان کے گوشت تقسیم کرنے کی نگرانی کریں، ان کے گوشت، کھالیں، اور جھولیں سب تقسیم کر دیں، ان کے ذبح کرنے کے عوض (ان میں سے قصاب کو) کچھ نہ دیں۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ افکارِ اسلامی

قربانی کے احکام ومسائل، صفحہ:503

محدث فتویٰ